© rasailojaraid.com

ہمیں یقین ہے کہ وقت آنے پر پوری قوم قرآن و سنت کی بالادستی کے لئے ہر طرح قربانی دینے سے دریغ نہیں کرے گی، شریعت بل کے سلسلہ میں قوم نے مسلسل دس سال سے ہر سطح پر ہمارا ساتھ دیا ہے اور ہم اسے سلام عقیدت پیش کرتے ہیں۔

حال ہی میں مکہ مکرمہ میں جو المناک سانحہ پیش آیا ہے اس سے پوری ملت کے اتحاد اور مرکزیت کو شدید خطرہ لاحق ہو گیا ہے، خداوند تعالیٰ نے مکہ مکرمہ کو امن و آشتی اور سلامتی کا مرکز ٹھہرایا ہے، پوری ملت مسلمہ یہاں ایک اہم ترین اسلامی رکن فریضہ حج کی ادائیگی کے لئے جمع ہوتی ہے، خانہ کعبہ مسلم قوم کی فکری، روحانی اور سیاسی و معاشرتی اتحاد و یگانگت کی علامت ہے، اگر اسے بھی سیاسی عزائم کی تکمیل کی آماجگاہ بنا دیا گیا تو پوری اُمت کی چولیں ہل جائینگی اس لئے حرمین کے تقدس و حفاظت کے خلاف سازشوں کا پورے عالم اسلام نے سختی سے نوٹس لینا چاہیئے، یہ پاکستان اور تمام اسلامی ممالک کی مشترکہ ذمہ داری ہے کہ حرمین کے تقدس کو مذموم سیاسی مقاصد کے بھینٹ چڑھانے والوں کا سختی سے محاسبہ کریں اور اس معاملہ میں سعودی عرب سے تعاون کریں، اس سلسلہ میں فوری طور پر اسلامی ممالک کا سربراہ اجلاس طلب کیا جانا چاہیئے۔ اگر اس مسئلے کا عالم اسلام نے نوٹس نہ لیا تو تمام مسلمان ایک اہم دینی فریضہ حج وعمرہ کو بھی یکسوئی سے ادا نہ کر سکیں گے، نہ طواف میں کسی کی جان محفوظ رہے گی، نہ سعی میں اور اس طرح مسلمانوں کی وحدت پارہ پارہ ہو کر رہ جائے گی، اس سلسلہ میں پوری قوم بالخصوص جمعیۃ العلماء اسلام کا فریضہ ہے کہ وہ حرمین کے تقدس کے لئے بھرپور آواز اٹھائے، کانفرنسیں اور سیمینار منعقد ہوں اور حرم شریف کی حرمت میں رخنہ اندازی کرنے والوں کو خبردار کیا جائے جمعیۃ العلماء اسلام اس سلسلہ میں بھرپور پروگرام مرتب کر رہی ہے اور دیگر جماعتوں سے بھی رابطہ قائم کیا جا رہا ہے۔

امریکہ اپنے نام نہاد امداد کو جو درحقیقت ایک سودی کاروبار ہے، بار بار ایسے قیودات اور شرائط سے مشروط کر رہا ہے، جس کا قبول کرنا کسی بھی آزاد اور غیور قوم کو زیب نہیں دیتا۔ حال ہی میں پاکستانی امداد کو معطل کر دینے کا امریکی فیصلہ نہایت مذمت کا مستحق ہے۔ ہمارا مطالبہ ہے کہ پاکستان کو امریکی دباؤ سے بہرصورت آزاد رکھا جائے اور اس کے ایسے تمام شرائط کو یکسر مسترد کر دیا جائے جس سے ہمارے ملی تشخص معاشرتی، سماجی، دینی اور سیاسی آزادی پر قدغن لگے،

© rasailojaraid.com